سوال

(159)اجتماعی جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میتیں زیادہ ہوں تو کیا ان کا اجتماعی جنازہ پڑھا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متعدد میتیں خواہ مردوں کی ہوں یا عورتوں کی یا دونوں کی ملی جلی ہوں توان سب پر ایک ہی نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے، چنانچہ حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے ۹ جنازوں کی اکٹھی نماز جنازہ پڑھی، مردوں کو امام کے قریب اور عورتوں کو قبلہ کے قریب کیا۔[1]

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو صحیح کہا ہے۔[2]

اگرچہ زیادہ جنازوں کی الگ الگ نماز جنازہ پڑھنا بھی درست ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]سنن البیہقی ص ۳۳ ج ۴۔

[2]تلخیص الجبیر ص ۲۷۶ ج ۵۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:164